روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 15 ستمبر 2008ء 14 رمضان 1429 ہجری 15 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 212

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اَکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پرصبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوجاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص136)

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص102)

رمضان میں دعائیں

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جائے گا اور اس ماہ میں دعائیں کرنے والا بے مراد نہیں رہے گا۔

(مجمع الزوائد کتاب الصیام باب فی شہور البرکۃ جلد3 صفحہ 143)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن جو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں معائنہ کریں گے

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب صبح 10:00 بجے کے بعد ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ زبیدہ بانی ونگ میں معائنہ کریں گی اور پرچی استقبالیہ زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں کامیابی

❁ مکرم ڈاکٹر منصور احمد چوہدری صاحب گلبرگ لاہور سینئر کنسلٹنٹ سرجن سروسز ہسپتال لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم سلمان منصور چوہدری صاحب نے بیکن ہاؤس سکول سے کیمبرج یونیورسٹی کا اولیول کا امتحان دیا تھا جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انہوں نے 7As اور 3Bs حاصل کرکے نمایاں کامیابی سے یہ امتحان پاس کیا ہے۔ مکرم سلمان چوہدری صاحب مکرم محمد حسین صاحب لاہور کینٹ کے پوتے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سابق چیف انجینئر لاہور میونسپل کارپوریشن کے نواسے ہیں اور حضرت فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت میاں اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود لاہور کی نسل سے ہیں۔ مکرم سلمان چوہدری صاحب نے ایف ایس سی پری میڈیکل کالج میں داخلہ لیا ہے اور مستقبل میں ڈاکٹر بننے کا ارادہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ باری تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے عزیزم کو مستقبل میں مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے، خادم دین بنائے اور اعلیٰ دینی ودنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نمبر 2

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: مجلس انصار اللہ پاکستان میں کن عہدوں پر کام کیا۔

جواب: قائد صحت جسمانی 1995ء، قائد تعلیم القرآن 1995ء تا 1997ء۔

سوال: حضور انور ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے عہدہ پر کب متمکن ہوئے۔

جواب: 10 دسمبر 1997ء کو۔ آپ تا انتخاب خلافت اس عہدہ پر فائز رہے۔

سوال: صدر مجلس کار پرداز کب مقرر ہوئے۔

جواب: اگست 1998ء میں۔

سوال: قبل از خلافت کن جماعتی عہدوں پر کام کرنے کا موقع ملا۔

جواب: نائب وکیل المال ثانی، ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ، ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، صدر مجلس کار پرداز، ناظر ضیافت، ناظر زراعت، چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن، صدر تزئین کمیٹی مہتمم صحت جسمانی، مہتمم تجنید، مہتمم مجالس بیرون، قائد صحت جسمانی، قائد تعلیم القرآن، ممبر قضاء بورڈ

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مقدمہ میں اسیر راہ مولیٰ کب رہے۔

جواب: حضور 30 اپریل 1999ء کو اسیر ہوئے اور 10 مئی 1999ء کو رہا ہوئے۔

سوال: خلافت خامسہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے۔

جواب: 22 اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا اور لندن وقت کے مطابق 11:40 بجے رات (پاکستانی وقت کے مطابق 23 اپریل 2003ء کو صبح 3:40 بجے) حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفہ منتخب ہونے کا اعلان ہوا۔

سوال: خلافت خامسہ کا انتخاب کس کی صدارت میں ہوا۔

جواب: محترم چوہدری حمید اللہ صاحب (وکیل اعلیٰ تحریک جدید) کی صدارت میں۔

سوال: حضور انور نے اپنے سب سے پہلے خطاب میں جماعت کو کیا پیغام عطا فرمایا۔

جواب: ''بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔''

سوال: حضور انور نے پہلا خطبہ کس تاریخ کو دیا اور کہاں دیا۔

جواب: 25 اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن سے دیا۔

سوال: حضور انور نے اپنے پہلے خطبہ میں کس آیت کی تلاوت کی۔

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت کی۔

سوال: حضور انور کے پہلے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا تذکرہ کیا گیا۔

جواب: صفت مجیب کا۔

سوال: خلافت خامسہ کی خبر کن کن پاکستانی اخباروں نے شائع کی۔

جواب: 1۔ جنگ۔ 2۔ نوائے وقت۔ 3۔ خبریں۔ 4۔ ایکسپریس۔ 5۔ دن۔ 6۔ پاکستان۔ 7۔ Dawn۔ 8۔ The News۔

سوال: حضور انور نے بحیثیت خلیفۃ المسیح پہلا نکاح کب پڑھایا۔

جواب: 27 اپریل 2003ء بروز اتوار۔

سوال: حضور انور نے پہلی چلڈرن کلاس کب لی۔

جواب: 3 مئی 2003ء بروز ہفتہ۔

سوال: حضور انور نے ایم۔ٹی۔اے کے عہدیداروں اور رضا کاروں سے کب ملاقات کی۔

جواب: 4 مئی 2003ء بروز اتوار۔

سوال: حضور انور کے دور کی سب سے پہلی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ پاکستان کب ربوہ میں منعقد ہوئی۔

جواب: 6 تا 19 مئی 2003ء۔

سوال: خلافت کے بعد حضور انور کی تصویر کس جماعتی اخبار میں کب آئی۔

جواب: الفضل 26 مئی 2003ء بروز پیر کے شمارہ میں۔

سوال: خلافت خامسہ کی پہلی مشاورت جرمنی میں کب منعقد ہوئی۔

جواب: 6 تا 8 جون 2003ء۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 500

حضرت فاروق اعظمؓ چیف جسٹس کی حیثیت سے

عالمی تاریخ عدلیہ کا ایک حیران کن اور انوکھا واقعہ جس کا تصور کر کے آج بھی انسان حیران و ششدر رہ جاتا ہے از قلم جناب مولانا آزاد سبحانی:۔

حضرت عباسؓ عم رسول کریمؐ کا مکان مسجد نبویؐ سے متصل واقع تھا اور اس کا پرنالہ مسجد میں گرتا تھا۔ بعض اوقات اس میں سے پانی آتا تو نمازیوں کو تکلیف ہوتی۔ حضرت عمرؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں مسجد کے احترام اور نمازیوں کے آرام کی خاطر اس پرنالے کو اُکھڑوا دیا۔ حضرت عباسؓ مالک مکان اتفاق سے اس وقت موجود نہ تھے حضرت عباسؓ باہر سے واپس آئے تو یہ جبر دیکھ کر نہایت برافروختہ ہوئے اور فوراً مفتیٔ شہر کے ہاں خلیفۂ وقت پر دعویٰ دائر کر دیا۔ اس پر حضرت سید الانصار ابی بن کعبؓ نے دنیا کے سب سے بڑے حکمران کے نام فرمان جاری کر دیا کہ آپ کے خلاف عباسؓ بن عبدالمطلب نے مقدمہ دائر کیا ہے اور انصاف چاہا ہے۔ آپ حاضر ہو کر مقدمے کی پیروی کریں۔

کوئی معمولی حاکم یا بادشاہ ہوتا تو اس طلبی کو اپنی سخت توہین سمجھتا۔ مگر عرب وعجم کا شہنشاہ نہایت سادگی کے ساتھ تاریخ مقررہ پر حضرت ابی بن کعبؓ کے مکان پر حاضر ہو گیا۔ اندر آنے کی اجازت بہت دیر میں ملی، کیونکہ حضرت ابی بن کعبؓ نہایت مصروف تھے۔ اتنی دیر حضرت امیر المومنینؓ باہر کھڑے انتظار کرتے رہے۔

مقدمہ پیش ہوا تو پہلے حضرت عمرؓ نے کچھ کہنا چاہا۔ مگر فاضل منصف نے فوراً روک دیا اور فرمایا ''مدعی کا حق ہے کہ پہلے اپنا دعویٰ پیش کرے۔ مہربانی فرما کر آپ خاموش رہیں''۔ بات قاعدہ کی تھی۔ امیر المومنین چپ ہو گئے اور مقدمے کی کارروائی شروع ہوئی۔

حضرت عباسؓ نے بیان دیا ''جناب میرے مکان کا پرنالہ شروع سے مسجد نبوی کی طرف تھا۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں بھی یہیں تھا اور حضرت خلیفہ ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں بھی اسی جگہ رہا۔ مگر اب امیر المومنینؓ نے اسے اکھاڑ کر پھینک دیا۔ جس سے میرا نقصان بھی ہوا اور مجھے بے حد تکلیف بھی پہنچی، میری عرض ہے کہ مجھ سے انصاف کیا جائے۔

حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا ''بے شک آپ کا انصاف کیا جائے گا۔ فرمائیے یا امیر المومنین! آپ صفائی میں کیا کہنا چاہتے ہیں''؟ حضرت عمرؓ نے کہا ''پرنالہ بے شک میں نے اکھڑوا دیا اور میں ہی اس کا ذمہ دار ہوں''۔

ابی بن کعب: آپ کو دوسرے کے مکان میں اجازت کے بغیر اس طرح مداخلت بے جا سے اجتناب کرنا چاہئے تھا۔ آپ وجہ بتائیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟

حضرت عمرؓ: اے محترم ابوطفیل! پرنالہ میں سے بعض اوقات پانی آتا تو چھینٹیں اڑ کر نمازیوں پر پڑتیں اس لئے لوگوں کی سہولت اور آرام کے لئے میں نے پرنالے کو اکھڑوا دیا اور اس معاملے میں جہاں تک میں سمجھتا ہوں میں نے کوئی ناواجب بات نہیں کی۔

ابی بن کعبؓ: بولیے ابوالفضل! آپ اس کے جواب میں کیا کہنا چاہتے ہیں؟

حضرت عباسؓ: واقعہ یہ ہے کہ حضرت رسول کریمؐ نے میرے لئے خود اپنی مبارک چھڑی سے زمین پر نشانات قائم کئے اور میں نے انہی نشانات پر اپنا مکان بنایا۔ جب مکان بن چکا تو یہ پرنالہ آنحضرت ﷺ نے اپنے حکم سے اس جگہ رکھوایا۔ رسول اللہؐ نے مجھ سے فرمایا کہ میرے کندھوں پر کھڑے ہو جاؤ اور پرنالہ یہاں لگا دو۔ میں نے ادباً انکار کیا، مگر رسول اللہؐ نے بہت اصرار فرمایا۔ چنانچہ رسول اللہؐ نیچے کھڑے ہو گئے اور میں نے رسول اللہؐ کے ارشاد مبارک کی تعمیل کرتے ہوئے رسول اللہؐ کے کندھے پر چڑھ کر یہ پرنالہ یہاں لگا دیا تھا۔ جہاں اسے اب امیر المومنین نے اسے اکھاڑ دیا ہے۔

ابی بن کعبؓ: ابوالفضل! کیا آپ اس واقعہ کا کوئی گواہ پیش کر سکتے ہیں؟

حضرت عباسؓ: ایک دو نہیں بلکہ متعدد گواہ پیش کئے جا سکتے ہیں۔

ابی بن کعبؓ: اچھا لائیے اور ابھی لائیے تا کہ جھگڑے کا فیصلہ ابھی ہو جائے۔

حضرت عباسؓ باہر نکلے تو چند انصاریوں کو تلاش کر کے لائے۔ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارے سامنے آنحضورؐ نے عباسؓ کو اپنے کندھوں پر چڑھا کر پرنالہ نصب کرنے کا حکم دیا تھا۔

گواہی ختم ہوتے ہی دنیا کا سب سے بڑا حکمران جو اب تک آنکھیں نیچے کئے سامنے کھڑا تھا، آگے بڑھا اور حضرت عباسؓ سے کہنے لگا۔ اے ابوالفضل! خدا کے لئے میرا قصور معاف کر دیجیے۔ مجھے ہرگز علم نہ تھا کہ آنحضورؐ نے خود یہ پرنالہ یہاں لگوایا تھا، ورنہ بھول کر بھی مجھ سے یہ فعل سرزد نہ ہوتا۔ بھلا میری کیا مجال تھی کہ آنحضورؐ کے لگوائے ہوئے پرنالہ کو

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ

رمضان المبارک اور قبولیتِ دُعا

رمضان المبارک میں ہر مومن اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق خدا تعالیٰ کو راضی رکھنے اور اس کے احکامات بجا لانے اور عبادات کی ادائیگی میں سرگرم ہے۔

یہ مبارک مہینہ کئی لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے اس میں انسان کو روحانی تربیت ملتی ہے۔ مواسات و ہمدردی کا سبق ملتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صبر کرنے کی تربیت ملتی ہے۔ کیونکہ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے۔ ارشاد نبوی محمد ﷺ کے مطابق صبر کا اجر جنّت ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ اگر روزہ دار سے کسی ایسے شخص کا واسطہ پڑ جائے جو گالی گلوچ کرے یا لڑائی جھگڑا کرے تو روزہ دار صرف اسے یہ جواب دے کہ میں روزے سے ہوں۔ اُسی طرح جواب دے کر اپنا روزہ خراب نہ کرے۔

آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر روزہ دار روزہ رکھنے کے ساتھ جھوٹ بھی بولے، جھوٹی گواہی بھی دے تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ عبث اپنا وقت ضائع کر رہا ہے۔

جیسا کہ میں نے شروع میں عرض کی ہے کہ رمضان کی وجہ سے ہر مومن عبادات بجا لا رہا ہے اور خدا تعالیٰ کو خوش کرنے اور اس کو راضی کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے اور اُس سے دعائیں مانگ رہا ہے۔ مناسب ہے کہ رمضان سے جو دعاؤں کا تعلق ہے وہ بیان کیا جائے اور دعائیں کرنے کے طریقے لکھے جائیں۔ قبولیتِ دعا کے اوقات کی نشاندہی کی جائے۔

قبولیتِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ بقرہ میں جہاں روزوں کا ذکر فرمایا ہے۔ وہاں روزوں کے احکام کے درمیان میں آیت 187 میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں میں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

قرآن کریم کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بہت قریب ہے۔ جس طرح ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ انسان کی رگِ جان سے بھی بہت قریب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے قرب کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ اپنے ''عباد'' کی یعنی اپنے بندوں کی دُعائیں سنتا اور جواب دیتا ہے۔ یہی بات دین حق کو دوسرے مذاہب سے ممتاز کرتی ہے کہ دین حق کا خدا ایک زندہ خدا ہے اور وہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے۔

اسی آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے قبولیتِ دُعا کی چند شرائط بیان کی ہیں کہ اُن بندوں کی دعائیں سنتا ہے جو عبادی ہوں خدا کے بندے ہوں، شیطان کے بندے نہ ہوں، یعنی جو خدا کی پوری پوری اطاعت اور کامل فرمانبرداری کرتے ہوں۔

انی قریب میں نزدیک ہوں، کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ جسمانی طور پر اللہ تعالیٰ نزدیک ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان میں جب انسان خدا کی خاطر روزے رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو پاک وصاف کرتا اور اس پر اپنے فضلوں کی بارش نازل کرتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے زیادہ حاصل کرتا ہے۔ انی قریب یعنی روحانی طور پر انسان خدا کے فضلوں کو حاصل کر لیتا ہے۔ اللہ تو ہر ایک کا خدا ہے، ہر ایک کا مالک اور ہر ایک کا رازق ہے۔ وہ ہر ایک کی سنتا ہے لیکن وہ ان کی زیادہ سنتا ہے جو اس کے ہو جاتے ہیں یا اس کے بن جاتے ہیں بہ نسبت ان کے جو اس کے باغی ہیں۔ پس چاہیے کہ اللہ کے بندے بنیں اور فلیستجیبوالی کی شرط کو پورا کریں۔

رمضان کا مہینہ قبولیتِ دُعا کا مہینہ ہے

حضرت عمرؓ نبی کریم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے۔ اور اس ماہ میں اللہ سے مانگنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔

قبولیتِ دُعا کے طریقے

1۔ پہلا طریق جو قرآن کریم نے بیان کیا ہے جس سے قبولیت دُعا ہوگی۔ وہ یہ ہے کہ فلیستجیبوالی تم میری ہر بات مانا کرو یعنی اپنی تمام حرکات وسکنات شریعت کے مطابق اور شریعت کے ماتحت لے آؤ پھر تمہاری دُعائیں قبولیت میں بڑھ جائیں گی۔

2) ولیومنوابی اگر میرے بندے دُعا قبول کرانا چاہتے ہیں تو مجھ پر ایمان لے آئیں۔ یعنی اس بات پر کامل یقین رکھیں کہ خدا تعالیٰ دُعائیں قبول کرتا ہے۔ اگر انسان زبان سے تو دُعا کرے مگر دل میں قبولیتِ دُعا اور خدا پر یقین نہیں تو دُعا قبول نہ ہوگی۔

3) جب کوئی اہم معاملہ پیش ہو تو اس وقت کسی انسان کے دکھ اور تکلیف کو دور کر دو۔ کیونکہ جو خدا کے بندوں پر رحم کرتا ہے خدا اس پر رحم کرتا ہے۔ اور اس کی دُعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ اس لئے صدقہ دینا، غرباء کی خدمت کرنا بہت بہتر ہے۔ بلکہ آنحضرت ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔ الصدقة تُطفئ غضب الرب کہ صدقہ خدا کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ اس لئے قبولیتِ دُعا کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ انسان دوسروں کی حاجت روائی کرے اور یہ بھی پوشیدہ ہو۔ دکھاوا اور احسان جتانا نہ ہو۔

4) خدا تعالیٰ کے حضور اپنا مدعا بیان کرنے سے پہلے یعنی جس امر کے لئے دعا کرنا ضروری ہے اس سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے مثلاً سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم کا ورد کرے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کی ان صفات کو بیان کرے جس طرح کا مقصد ہے۔ مثلاً اگر گناہ بخشوانا ہے تو یا جبار کی صفت کو بیان نہ کرے۔ بلکہ یا غفار، یا غفور کی صفات کا واسطہ دے۔

5) پھر بعد حمد وثناء کے آنحضرت ﷺ پر درود بھیجے۔ حدیث کی مشہور کتاب ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب الدعا میں یہ واقعہ درج ہے۔ کہ آنحضرت محمد ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا۔ نہ اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور نہ ہی آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اس نے جلد بازی سے کام لیا اور صحیح طریق سے دُعا نہیں کی۔ آپؐ نے اُس شخص کو بلایا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں دُعا کرنے لگے تو پہلے اپنے رب کی حمد وثناء کرے پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے بعد حسبِ منشاء دعا کرے۔

حضرت انسؓ سے بھی آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ہر دُعا رکی رہتی ہے یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دُعاؤں کی حفاظت کرنے والا ہے۔ تمہارے رب کی رضا کا باعث ہے۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھا جائے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ جب تو دُعا مانگا کرے تو اپنی دُعا میں رسول اللہ ﷺ پر درود بھی شامل کر لیا کر۔ اسلئے کہ آنحضرت ﷺ پر درود تو مقبول ہی ہے اور اللہ جل شانہ کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ کچھ قبول کرے اور کچھ رد کر دے۔

پس جو شخص قبولیتِ دُعا چاہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی سبحانیت کا اقرار کرے، حمد وثناء اور اس کی تمجید کرے، آنحضرت ﷺ پر درود پڑھے اور پھر اپنا مقصد اور مدعا بیان کرے۔

جو حدیث عاجز نے اوپر بیان کی ہے اس سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ انسان نماز میں بھی کثرت کے ساتھ دُعا کرے۔

نماز میں کن مواقع پر دعا ہو سکتی ہے

اگر وہ اکیلے نماز پڑھ رہا ہے تو سورۃ فاتحہ کثرت سے بار بار پڑھے۔ ایاک نعبد وایاک نستعین کی تکرار کرے۔ پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم تین یا پانچ یا سات دفعہ دوہرانے کے بعد اللہ کی حمد وثناء اور درود شریف پڑھے اور اپنی زبان میں دعا کرے۔ اسی طرح سجدہ میں بھی سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد حمد وثناء اور درود شریف اور پھر اپنی زبان میں دُعا مانگ سکتا ہے بلکہ مانگنی چاہئے۔ کیونکہ اوپر بیان کی گئی حدیث سے یہی بات ثابت ہوتی ہے۔

بعض لوگ نماز تو جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں اور پھر بعد میں لمبی لمبی دُعائیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ دُعا کا بہترین وقت نماز ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے۔ اس لئے سجدہ میں بہت دُعا کیا کرو۔

ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ رکوع اور سجدہ میں قرآنی دُعائیں نہ پڑھی جائیں۔

پس نماز پوری تسلی سے ٹھہر ٹھہر کر آہستہ آہستہ پڑھنی چاہئے اور رکوع وسجود میں کثرت سے دُعا مانگنی چاہئے۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگنی چاہئیں اس سے رقت اور حضور قلب پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی سب کو توفیق دے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''نماز کے اندر اپنی زبان میں دُعا مانگنی چاہئے۔ کیونکہ اپنی زبان میں دُعا مانگنے سے پورا جوش پیدا ہوتا ہے۔ سورۃ فاتحہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ وہ اسی طرح عربی زبان میں پڑھنا چاہئے اور قرآن شریف کا حصہ جو اس کے بعد پڑھا جاتا ہے وہ بھی عربی زبان میں ہی پڑھنا چاہئے اور اس کے بعد مقررہ دُعائیں اور تسبیح بھی اسی طرح عربی زبان میں پڑھنی چاہئیں لیکن ان سب کا ترجمہ سیکھ لینا چاہئے اور ان کے علاوہ پھر اپنی زبان میں دُعائیں مانگنی چاہئیں تا کہ حضور دل پیدا ہو جاوے۔ کیونکہ جس نماز میں حضورِ دل نہیں وہ نماز نہیں آج کل لوگوں کی عادت ہے کہ نماز تو ٹھونگے دار پڑھ لیتے ہیں۔ جلدی جلدی نماز کو ادا کر لیتے ہیں جیسا کہ کوئی بیگار ہوتی ہے۔ پھر پیچھے سے لمبی لمبی دعائیں مانگنا شروع کرتے ہیں۔ ...نادان لوگ نماز کو ٹیکس جانتے ہیں اور دُعا کو اس سے علیحدہ کرتے ہیں نماز خود

دُعا ہے۔ دین و دنیا کی تمام مشکلات کے واسطے اور ہر ایک مصیبت کے وقت اِنسان کو نماز کے اندر دُعائیں مانگنی چاہئیں۔ نماز کے اندر ہر موقعہ پر دُعا کی جا سکتی ہے۔ رکوع میں بعد تسبیح، سجدہ میں بعد تسبیح، التحیات کے بعد کھڑے ہو کر رکوع کے بعد بہت دُعائیں کرو تا کہ مالا مال ہو جاوے۔ چاہئے کہ دُعا کے واسطے روح پانی کی طرح بہہ جاوے۔ ایسی دُعا دِل کو پاک و صاف کر دیتی ہے۔ یہ دُعا میسر آوے تو پھر خواہ اِنسان چار پہر تک دُعا میں کھڑا رہے۔ گناہوں کی گرفتاری سے بچنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دُعائیں مانگنی چاہئیں۔

دُعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔ بعض نادان لوگ خیال کرتے ہیں کہ اپنی زبان میں دُعا مانگنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔ ایسے لوگوں کی نماز تو خود ہی ٹوٹی ہوئی ہے۔'' (ملفوظات جلد نمبر 9 صفحہ 54)

6) قبولیتِ دُعا کے لئے چھٹا طریق یہ ہے کہ دُعا کرنے سے قبل اپنے کپڑوں اور بدن کو صاف کر لو۔ دین نے تمام عبادتوں کے لئے صفائی کو شرط قرار دیا ہے۔

7) ایک طریق یہ ہے کہ کسی خاص معاملہ میں دُعا سے پہلے اِنسان ایسی دُعائیں کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے قبول ہی کرنا ہے۔ مثلاً دین کی برتری اور غلبہ کے لئے خدا تعالیٰ کے جلال اور قدرت کے اظہار کے لئے، پھر بعد اس کے اپنی حاجت بیان کرے۔

(قبولیت دعا کے طریق، از حضرت مصلح موعود)

بہر حال یہ چند باتیں آپ کے سامنے رکھی ہیں تا کہ رمضان المبارک میں آپ ان سے استفادہ کر سکیں۔

قبولیتِ دُعا کے اوقات

اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے وہ اپنے بندوں کی ہر وقت سنتا ہے، صرف سنانے والا اور مانگنے والا چاہئے۔ رمضان المبارک میں اس کی رحمت اور قبولیتِ دُعا کے دروازے زیادہ وا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ بات بھی فائدہ سے خالی نہ ہو گی کہ ان اوقات کی نشاندہی کر دی جائے جن میں دُعائیں قبولیت کا شرف پاتی ہیں۔

1) **تہجد یا قیام لیل:** دُعا کی قبولیت کے لئے سب سے اہم وقت تہجد کا وقت ہے۔ آدھی رات گزرنے کے بعد جب انسان خدا تعالیٰ کے حضور روئے، گڑ گڑائے، دُعا کرے تو خدا تعالیٰ اس کی سنتا ہے۔ حدیث کے الفاظ درج کرتا ہوں۔

ترمذی کتاب الدعوات میں حضرت ابو ھریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کو جواب دوں، کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارے پیارے آقا محمد ﷺ تہجد کی بڑی لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔ قیام اتنا لمبا ہوتا تھا کہ آپ ﷺ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ آپ ﷺ کا قیام، آپؐ کا رکوع، آپؐ کے سجود سب لمبے ہوتے۔ آپ امت کے لئے دُعاؤں میں مصروف رہتے۔

اگرچہ لوگ نماز تراویح میں شامل ہوتے ہیں۔ پھر بھی تہجد کے وقت اٹھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اصل وقت دُعاؤں کا اور قبولیتِ دُعا کا تہجد کا وقت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دُعا کرنے کا موقعہ بہر حال مل جائے گا۔ اس وقت کی دُعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔''

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 245)

2) **قبولیتِ دُعا** کا ایک اور وقت رمضان المبارک میں اس حدیث نبوی ﷺ میں درج ہے۔ آپ نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے فرمایا، روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ)

روزہ افطار کرنے سے قبل کا وقت قبولیت دُعا کا بہترین وقت ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور وہ اس طرح کہ دس پندرہ منٹ قبل از افطار انسان تنہائی میں بیٹھ کر خدا کے حضور روئے، گڑ گڑائے، دُعا کرے۔ لیکن اکثر اوقات یہی وقت گپوں میں اور فضول باتوں میں ضائع کر دیا جاتا ہے۔ اس وقت کی قدر کریں۔ خود بھی دعائیں کریں۔ اپنے ساتھیوں کو، اپنے بھائیوں کو اور دوستوں کو، اپنی مستورات کو اور اپنے بچوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ اس سے ان کا خدا سے تعلق بھی مضبوط ہو گا، روحانیت بڑھے گی، خدا پر یقین میں بھی اضافہ ہو گا اور دُعائیں بھی مقبول ہوں گی۔

؎ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

3) ایک اور وقت جو قبولیت دُعا کا وقت ہے۔ وہ بیوت سے تعلق رکھتا ہے۔ لوگ خدا تعالیٰ کے فضل سے رمضان میں کثرت سے بیوت میں جاتے ہیں۔ یہ طریق رمضان کے بعد بھی جاری رہنا چاہئے۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔

کہ نداء اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دُعائیں رد نہیں ہوتیں۔ یعنی جب آپ بیت میں ہوں اور نداء ہو جائے اس وقت سے لے کر جب تک اقامت کہی جائے دُعاؤں کی قبولیت کا وقت ہے۔ اس وقت سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

قبولیتِ دُعا کا وقت رمضان میں بھی ہے اور رمضان گزرنے کے بعد بھی۔ اس دوران ایک انسان نفل پڑھ سکتا ہے۔ ذکرِ الٰہی کر سکتا ہے۔ تلاوت قرآن کریم کر سکتا ہے۔

4) ابن ماجہ کی ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا تین اشخاص کی دُعا کبھی رد نہیں کی جاتی۔ ایک امام عادل کی دُعا۔ دوسرے روزہ دار کی دُعا یہاں تک کہ وہ افطار کرے۔ اور تیسرے مظلوم کی دُعا۔

پھر ایک اور حدیث میں حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ تین اشخاص کی دُعائیں عند اللہ شرفِ قبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔ والدین کی اولاد کے حق میں دُعا۔ روزہ دار کی دُعا۔ مسافر کی دُعا۔

ہر دو احادیث میں روزہ دار کی دُعا بھی شرفِ قبولیت پاتی ہے۔ اسی لئے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ روزہ کے دوران لغو باتیں نہ کی جائیں۔ جھوٹ نہ بولا جائے۔ گالی گلوچ نہ کی جائے۔ بے ایمانی نہ کی جائے تا کہ روزہ کا تقدس قائم رہے اور روزہ دار کی دُعا شرف قبولیت کا درجہ پائے۔

5) **جمعہ کا دن اور قبولیتِ دُعا:** حدیث میں آتا ہے اور حضرت ابو ھریرہؓ اس کے راوی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے جمعہ کا ذکر کیا اور فرمایا اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ جب مسلمان کو ایسی گھڑی ملے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو دُعا مانگے وہ قبول کی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا کہ یہ گھڑی بہت ہی مختصر ہوتی ہے۔

پس جمعہ کا دن بھی بہت مبارک، اہم اور قبولیتِ دُعا کا دن ہے۔ اسی لئے جمعہ کے دن کثرت سے دُعائیں کی جائیں۔ خصوصاً جمعہ کی ادائیگی کے وقت بلکہ سارا دن ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں گزارنا چاہئے۔ کیونکہ ایک حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ حضرت اوس بن اوس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دِنوں میں سے بہترین دِن جمعہ کا دن ہے اس دِن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

دُعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت ابراہیم ادھم سے پوچھا کہ کیا سبب ہے کہ ہم خدا کو پکارتے ہیں اور وہ ہماری دُعا کو قبول نہیں کرتا۔

ابراہیم بن ادھم نے فرمایا۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کو جانتے ہو مگر اس کی عبادت نہیں کرتے۔ اور اس کے رسول برحق کو پہچانتے ہو مگر اس کی سنت کی پیروی نہیں کرتے۔ اور قرآن پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے اور حق تعالیٰ کی نعمت کھاتے ہو مگر اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ اور جانتے ہو کہ بہشت مطیع اور فرمانبردار لوگوں کے لئے آراستہ ہے اور باوجود اس کے اس کی طلب نہیں کرتے۔ اور جانتے ہو کہ دوزخ گناہ گاروں کے لئے آہنی زنجیروں سے آراستہ کیا گیا ہے اور پھر اس سے نہیں بھاگتے اور جانتے ہو کہ شیطان ہمارا دشمن ہے مگر اس کے ساتھ عداوت کی بجائے موافقت رکھتے ہو۔ اور جانتے ہو کہ موت ضرور آئے گی لیکن موت کا سامان نہیں کرتے اور ماں، باپ فرزندوں کو خاک میں دفن کرتے ہو مگر عبرت حاصل نہیں کرتے اور اپنے عیبوں سے تو باز نہیں رہتے اور دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول رہتے ہو۔ پس جس آدمی کا یہ حال ہو اس کی دعا کیوں کر قبول ہو سکتی ہے؟

(کتاب حکایات صوفیہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''مبارک وہ قیدی جو دُعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دِن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دُعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دِن دیکھنے لگیں گے، مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دُعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دِن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جبکہ دُعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دُعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بیتاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دُعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دُعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دُعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دُعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ غرض دُعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشتِ خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دُعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔''

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222)

اللہ تعالیٰ کا ایک نام الصبور بھی ہے

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مضامین کی جلد اوّل سے ایک نکتہ معرفت لکھتا ہوں۔ ''ایک دن ایک دوست سے کہہ رہا تھا کہ، انسان کی فطرت ایسی ہے کہ اگر کوئی سائل یا حاجت مند بار بار اس کے پاس آتا ہے تو وہ بیزار ہو جاتا ہے۔ حتی کہ تنگ ہو کر یہاں تک کہہ دیتا ہے کہ بھائی تو نے تو میرا ناک میں دم کر دیا اور مانگنے چلے آئے۔'' ایسے فقرے تو وہ چند ہی روز کے بعد کہنے لگتا ہے۔ لیکن اگر خدانخواستہ وہ سائل کچھ دن برابر آتا رہے۔ اور اس بات کی کچھ پروا نہ کرے۔ تو پھر بعض اوقات سخت کلامی اور لڑنے تک کی

(باقی صفحہ 6 پر)

تعارف کتب

حیات ناصر

سوانح حضرت میر ناصر نواب صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

مؤلف: حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب
ناشر: عبدالمنان کوثر صاحب
زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان
صفحات: 90

حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے رفقاء کا ایک ایسا گروہ عطا فرمایا تھا جو براہ راست اس پیارے اور مطہر وجود سے فیضیاب ہوتے رہے اور بعد ازاں یہ گروہ رجال اپنے کردار و افکار سے دوسرے لوگوں کی راہنمائی اور ہدایت کا موجب بنتا رہا۔ انہی میں سے ایک اعلیٰ پائے کی شخصیت حضرت میر ناصر نواب صاحب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بے کل عزت و عظمت دی۔ ان کو حضرت مسیح موعود کے ساتھ صہری ابوت کا فخر حاصل ہوا۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے اس محسن اور واجب الاحترام بزرگ رفیق کی سوانح حیات مرتب کی جس میں حضرت میر ناصر نواب صاحب سسر محترم حضرت مسیح موعود کے سوانح اور حالات کا نقشہ کسی قدر کھینچا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے نہایت محنت سے بعض ایسے واقعات بھی تحریر کئے ہیں جو صرف ایک انتہائی قریب رہنے والے شخص کی طرف سے ہی بیان کئے جاسکتے ہیں۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی زندگی، سلسلہ کی خدمت کے لئے قربانی، جفاکشی اور ہر قسم کی محنت و صعوبت برداشت کرنے کے لئے ہمیں تحریک کرتی ہے۔ حضرت میر صاحب کی زندگی میں ان کے توکل اور الٰہی دستگیری کے نادر کرشمے نظر آتے ہیں۔ کس طرح انہوں نے خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایثار نفس اور قربانی سے کام لیا اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلق و رشتہ نے انہیں کس طرح زندہ جاوید بنا دیا۔

زیر نظر کتاب میں زیادہ تر واقعات اور حصوں کو محترم میر صاحب کی زبانی ہی بیان کیا گیا ہے۔

حضرت میر صاحب لکھتے ہیں:

میں خواجہ میر درد صاحب کے گھرانے میں پیدا ہوا کوئی فکر و اندیشہ دامنگیر نہ تھا۔ میرے والد ماجد کسی کام کے لئے بنارس تشریف لے گئے اور ہیضہ سے آپ کا انتقال ہوگیا اور میں مع اپنی دو ہمشیرگان کے یتیم رہ گیا۔ سامان معیشت بظاہر کچھ نہ تھا فقط اللہ ہی کا آسرا تھا۔ پھر نانا صاحب نے ہماری کفالت اختیار کی اور ماموں صاحب نے ہم سب کا بوجھ اٹھایا اللہ تعالیٰ انہیں جنت نصیب کرے۔

اس وقت میری عمر 12 سال کی ہو چکی تھی۔ اس وقت میری والدہ عالی حوصلہ نے میری بہتری اور تعلیم کے لئے مجھے میرے ماموں میر ناصر حسین صاحب کے پاس پنجاب مادھوپور ضلع گورداسپور بھجوادیا۔

میری عمر اس وقت سولہ سال ہوگی جب میری دانا ماں نے میری شادی ایک شریف اور سادات خاندان میں کردی۔ اس باعث سے میں بہت سی بلاؤں اور ابتلاؤں سے محفوظ رہا۔ اس بابرکت بیوی نے مجھے بہت ہی آرام دیا اور نہایت وفاداری سے میرے ساتھ اوقات بسر کی۔ شادی کے 3 سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک بیٹی عطا فرمائی جس کو اللہ تعالیٰ نے عالیشان رتبہ دیا۔

حضرت میر صاحب فرماتے ہیں:۔

میں سٹھیالی اور کاہنوان میں ایک مدت تک ملازم رہا۔ چند سال کے بعد کچھ عرصہ قادیان میں رہنے کا بھی مجھے اتفاق ہوا اور حضرت مسیح موعود سے بذریعہ ان کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب، جو میرے ماموں کے واقف تھے، سے ملاقات ہوئی۔

چند سال کے بعد مجھے خبر ملی کہ براہین احمدیہ مرزا صاحب نے چھپوا کر شائع فرمادی ہے۔ بندہ نے بھی ایک نسخہ خریدا۔ عاجز نے چند امور کے لئے حضرت مرزا صاحب سے دعا منگوانے کے لئے خط لکھا جن میں سے ایک امر یہ بھی تھا کہ دعا کرو مجھے خدا تعالیٰ نیک اور صالح داماد عطا فرمائے۔

اس کے جواب میں حضرت مرزا صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرا تعلق میری بیوی سے گویا نہ ہونے کے برابر ہے اور میں نکاح کرنا چاہتا ہوں مجھے خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جیسا تمہارا عمدہ خاندان ہے ایسا ہی تم کو سادات کے عالیشان خاندان میں سے زوجہ عطا کروں گا پہلے تو میں نے کچھ تامل کیا۔ پھر حضرت مرزا صاحب کی نیکی اور نیک مزاجی پر نظر کرکے جس کا میں دل سے خواہاں تھا میں نے اپنے دل میں مقرر کرلیا کہ اس نیک مرد سے میں اپنی دختر نیک اختر کا رشتہ کروں گا۔ آخر کار 1885ء میں میں نے حضرت مرزا صاحب کو بلا بھیجا اور خواجہ میر درد صاحب کی مسجد میں اپنی دختر نیک اختر کا حضرت مرزا صاحب سے گیارہ سو روپیہ مہر کے بدلے نکاح کردیا۔ نکاح کا خطبہ مولوی نذیر حسین محدث دہلوی نے پڑھا۔ بعض رشتے داروں نے گالیاں بھی دیں اور بعض تو دانت پیستے رہ گئے۔

لدھیانہ سے ایک دفعہ میری تبدیلی پٹیالہ میں ہوئی وہاں سے میں بتقریب جلسہ جو پہلی دفعہ قادیان میں منعقد ہوا تھا گیا۔ اس مرتبہ حضرت صاحب کی سچائی مجھ پر کھلی اور میں نے حضرت مرزا صاحب کو امام اور مسیح تسلیم کرکے ان کی بیعت کرلی۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی یہ آٹو بایوگرافی کا خلاصہ ہے۔ حضرت میر صاحب نے اپنے واقعات زندگی کی کہانی کو اپنی زبانی جس شان سے بیان کیا ہے وہ مؤثر اور قابل قدر ہے اور کتاب زیر تبصرہ کو چار چاند لگانے کے مترادف ہے۔

19 ستمبر 1924ء بروز جمعہ کو نو بجے دن حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی اور نماز جمعہ باغ میں ایک مجمع کثیر کے ساتھ جناب مولوی شیر علی صاحب نے آپ کی نماز جنازہ قادیان میں پڑھی اسی روز بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ بوقت وفات محترم میر صاحب کی عمر 79 سال تھی۔

1924ء میں جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی لندن گئے ہوئے تھے۔ حضرت صاحب کو لندن بذریعہ تار اطلاع ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح نے لندن میں جمعہ کے روز آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اس کتاب میں حضرت میر صاحب کا منظوم کلام بھی شامل ہے اور آخر پر بھی مناجات ناصر کے عنوان سے ایک نظم لکھی گئی ہے۔ کتاب کے آخر پر اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے جس سے قارئین کے لئے مزید آسانی میسر آتی ہے۔ احادیث، اسماء اور مقامات کا بھی تذکرہ کردیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے لکھنے والے مرتب کرنے والے شخص کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم بزرگ کی نیکیوں کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ٹی ایم عادل)

مکرم احمد جواد مخدوم صاحب بھیروی

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی کا تاریخی فقرہ

ہنوز دلی دور است

ہنوز دلی دور است کا اردو ترجمہ ہے۔ ابھی دلی بہت دور ہے۔

یہ محاورہ یا عارفانہ فقرہ اس وقت بولا جاتا ہے جب منزل مقصود بہت دور نظر آرہی ہو اور اس کی تیاری یا سدباب بہت پہلے کرنا شروع کردیا جائے۔

یہ تاریخی اور عارفانہ کلام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی سے منسوب ہے۔ آپ دہلی میں پیدا ہوئے اور دہلی کے علماء سے ظاہری علوم کی تحصیل کے بعد باطنی علوم کی تعلیم کے لئے حضرت بابا فریدالدین گنج شکر بخشؒ کے پاس اجودھن (موجودہ پاکپتن) چلے گئے۔ ان سے علوم باطنی اور فرقہ خلافت حاصل کرکے ان کے فرمان کے مطابق دہلی میں ہی تاحیات رشد و ہدایت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ دہلی میں ہی وصال ہوا اور وہیں مدفون ہوئے۔ حضرت مسیح موعود حضرت خواجہ نظام الدینؒ اولیاء دہلوی کی مساعی جمیلہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ ان تمام بزرگوں کی جو دہلی میں مدفون ہیں کرامت ظاہر ہے کہ ایسی سخت سرزمین نے ان کو قبول کیا۔ (ملفوظات جلد4 ص 491)

حضرت خواجہ صاحب کے درج بالا عارفانہ اور تاریخی فقرہ کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے اپنی شہرہ آفاق تفسیر کبیر میں یوں ذکر فرمایا ہے۔

''حضرت نظام الدین اولیاء جو دلی کے ایک بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں ان کے زمانہ کا بھی ایک بادشاہ غیاث الدین تغلق ان کا مخالف ہوگیا۔ وہ اس وقت بنگال کی طرف کسی جنگ پر جارہا تھا اس نے کہا کہ جب میں واپس آؤں گا تو انہیں سزا دوں گا۔ ان کے مریدوں نے یہ بات سنی تو گھبرائے اور انہوں نے شاہ صاحب سے آکر کہا کہ حضور جو لوگ شاہی دربار میں رسوخ رکھتے ہیں اگر ان کے ذریعے بادشاہ کے پاس سفارش ہوجائے تو بہتر ہوگا۔ آپ نے فرمایا ''ہنوز دلی دور است''۔

جب بادشاہ مہم سے کامیاب واپس لوٹا تو منزل بہ منزل آپ کے مرید ان گھبراہٹ کے عالم میں آپ کے پاس حاضر ہوتے اور آپ انہیں ہنوز دلی دور است کہہ کر تسلی دیتے۔

حضرت مصلح موعود مزید رقم فرماتے ہیں۔ آخر ایک دن پتہ لگا کہ بادشاہ کی فوجیں فصیل سے باہر ٹھہر گئی ہیں۔ ان کے مرید یہ خبر سن کر آپ کے پاس آئے اور کہا حضور اب تو وہ دلی کی فصیلوں تک آپہنچا ہے۔ آپ نے فرمایا ہنوز دلی دور است۔ ابھی تو فصیل کے باہر ہے اندر تو داخل نہیں ہوا کہ ہمیں گھبراہٹ ہو۔ اسی رات ولی عہد نے فتح کی خوشی میں ایک بہت بڑی دعوت کی اور شاہانہ جشن منایا۔ ہزاروں لوگ اس دعوت اور رقص و سرور کی محفل میں شریک ہوئے۔ ولی عہد نے اس دعوت کا انتظام ایک بہت بڑے محل کی چھت پر کیا تھا۔ چونکہ چھت پر بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہوگئے تھے اس لئے چھت اچانک نیچے آگری اور بادشاہ اور اس کے رفقاء سب دب کر ہلاک ہوگئے۔ صبح جب بادشاہ کی موت کی خبر آئی تو انہوں نے کہا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا ہنوز دلی دور است''۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 36)

اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے کو باعزت بچانے کے لئے جلالی و قہاری شان کا مظاہرہ فرمایا اور بادشاہ کو ہلاک کردیا۔

☆......☆......☆......☆

محمد اشرف کاہلوں صاحب

''روزہ'' اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ

حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات اور ملفوظات میں دین حق کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ہدایت اور تلقین فرمائی ہے۔ روزہ کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

''اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو''۔ (کشتی نوح ص22)

روزے جس ماہ مبارک میں آتے ہیں وہ دینی کیلنڈر کا مہینہ رمضان ہے۔ ماہ رمضان کی عظمت اور اس کے روحانی اثرات کی بابت حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہے:۔

''......(بقرہ:186) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القرآن (بقرہ:186) میں بھی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔ لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں......'' (ملفوظات جلد دوم ص561)

روزہ مجاہدات میں سے ہے۔ روزہ ایک مجاہدہ ہے جو عبادات بدنی میں سے ایک ہے۔ اس کی پابندی کرنا فرائض میں سے ہے۔ ارشاد حضرت مسیح موعود ہے۔ ''خدا تعالیٰ نے دین حق میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج ...... (-)۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ (-) کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہے......'' (ملفوظات جلد پنجم ص322)

مجاہدہ کی اصل غرض تزکیہ نفس اور تجلی قلب ہے۔ چونکہ روزہ ایک مجاہدہ ہے۔ جو جسمانی اور روحانی اغراض کو پورا کرتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود روزہ کی فلاسفی کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

''......روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ بلکہ اس کی حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے۔ اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے۔ دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے۔ انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے''۔ (ملفوظات جلد پنجم ص102)

''روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں''۔ (ملفوظات جلد چہارم ص292)

حضرت مسیح موعود فدیہ کی فلاسفی کا یوں ذکر فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ سے ہی طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی! یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ، یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخشے گا''۔

(ملفوظات جلد دوم ص563)

''صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہوسکتا ہے۔ جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پاکر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص322)

یہ انسان کی بدنصیبی ہے کہ باوجود طاقت اور مقدرت کے وہ برکات ماہ رمضان سے محروم رہے۔ اس لئے چاہئے کہ استقبال رمضان کے لئے انسان قبل از وقت ہی دعاؤں کا سلسلہ شروع کردے۔ حضرت مسیح موعود اسی حوالہ سے فرماتے ہیں:۔

''میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو۔ تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔ تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کرکے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے۔ کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں ہے......''۔

(ملفوظات جلد دوم ص563)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اسی طرح پر روزہ میں خدا کے واسطے نفس کو پاک رکھنا ضروری ہے۔ لیکن اگر حقیقت نہ ہو تو پھر یہ رسم ہی رہ جاتی ہے''۔ (ملفوظات جلد دوم ص393)

خدا کرے کہ رمضان المبارک جملہ احباب کے لئے برکات حسنہ کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

نوبت بھی آ جاتی ہے۔ اور یہ تو ممکن ہی نہیں کہ ساری عمر کوئی سائل کسی کے پیچھے پڑا رہے۔ اور وہ تحمل سے اس کی بات سنتا رہے اور آنکھ میلی نہ کرے۔ خواہ وہ امیر ہو یا بادشاہ اور خواہ سوال چھوٹا ہو یا بڑا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی یہ ایک عجیب صفت ہے کہ ساری عمر دن رات اس سے مانگے جاؤ۔ مگر وہ مانگنے سے ناراض نہیں ہوتا۔ ایک فقیر نہیں لاکھوں کروڑوں فقیر دن رات کے ہر وقت اور ہر لحظہ میں اس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ مگر اس کی آنکھ پر میل نہیں آتا۔ نہ وہ اُکتاتا ہے نہ تنگ ہوتا ہے نہ بیزار۔ غرض یہ خدا تعالیٰ کی ایک عجیب صفت ہے۔ اور مجھے اب تک اس صفت کا نام اسمائے الٰہی میں معلوم نہیں ہوا۔ ادھر میرے منہ سے یہ فقرہ نکلا۔ اور ادھر معاً دل میں یہ پڑا کہ ''ہمارا وہ نام جس کا تو ذکر کر رہا ہے۔ الصبور ہے۔'' یعنی سائلوں سے تنگ نہ آنے والا اور نہ ان سے اُکتانے والا۔ بلکہ ہر پیچھے پڑنے والے کی بار بار کی پکار کو سہنے والا عالی حوصلہ خداوند۔ کوئی دوسرا ہو تو اتنے اور بار بار کے مانگنے اور پیچھے پڑنے والوں سے تنگ ہو کر ان کو دھکے دے کر اپنے دروازہ سے باہر نکال دے۔ مگر یہ اسی کا حوصلہ اور صبر ہے کہ نہ آزردہ ہوتا ہے نہ برا کہتا ہے۔ نہ جھڑکتا ہے۔ نہ ان کو کسی قسم کی تکلیف پہنچاتا ہے۔ اور سوال کرنے میں بندہ جو بے احتیاطیاں اور زیادتیاں کرتا ہے اسے برداشت کرتا چلا جاتا ہے اور ان پر صبر کرتا ہے۔ بلکہ جتنا کوئی مانگے اتنا ہی اس سے خوش ہوتا ہے۔

پس یہ بھی صبور کے ایک معنے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو یہ نمونہ صبر اور عالی حوصلگی کا دکھا سکے۔

ہوا میں اڑنے کی کوشش

امریکہ کے رائٹ برادرز سے ایک ہزار سال قبل اندلس کے ایک اسٹرانومر، میوزیشن اور انجینئر عباس ابن فرناس نے سب سے پہلے ہوا میں اڑنے کی کوشش کی تھی۔ ایک مؤرخ کے مطابق 852ء میں اس نے قرطبہ کی جامع مسجد کے مینار سے چھلانگ لگائی تا وہ اپنے فضائی لباس کو ٹیسٹ کرسکے۔ اس کا خیال تھا کہ وہ اپنے گلائیڈر سے پرندوں کی طرح پرواز کرسکے گا۔ 875ء میں اس نے گلائیڈر سے ملتی جلتی ایک مشین بنائی جس کے ذریعہ اس نے قرطبہ کے ایک پہاڑ سے پرواز کی کوشش کی۔ یہ فضائی مشین اس نے ریشم اور عقاب کے پروں سے تیار کی تھی۔ وہ دس منٹ تک ہوا میں اڑتا رہا مگر اترتے وقت (کریش لینڈنگ) اس کو چوٹیں آئیں کیونکہ اس نے گلائیڈر میں اترنے کے لئے پرندوں کی طرح دم نہ بنائی تھی۔

(Dictionary of Scientific Biography, Vol 1, Page 5)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86551 میں خالد محمود باجوہ

ولد چوہدری محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی تین ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود باجوہ

مسل نمبر 86552 میں طارق چوہدری

ولد عبدالسمیع چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86553 میں اعجاز احمد

ولد سرفراز خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86554 میں مصور احمد

ولد سرفراز خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86555 میں فرید احمد

ولد غلام محمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/280000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان ناصر گھمن ولد ناصر احمد گھمن (مرحوم)

مسل نمبر 86556 میں رضیہ سعید پیرزادہ

زوجہ بدرالسلام سعید قوم مغل پیشہ ہومیو پیتھ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/C$2240 (2) مشترکہ مکان واقع لاہور اندازاً مالیتی -/2800000 روپے کا حصہ (2 بیٹے 2 بیٹیاں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سعید پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86557 میں قاسم ارشد محمود

ولد کپتان چوہدری عبدالرحمٰن قوم گوجر (گورسی) پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/550000 ڈالر یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) از ترکہ والد مکان واقع لاہور کینٹ کا شرعی حصہ (4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی ولد سید اختر حسین علوی

مسل نمبر 86558 میں سدرہ کلیم

زوجہ صداقت علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70-361 گرام مالیتی 12675 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 86559 میں محمد ریاض چوہدری

ولد چوہدری محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت 1973ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ریاض چوہدری گواہ شد نمبر 1 اعجاز چوہدری ولد محمد ریاض چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان (مرحوم)

مسل نمبر 86560 میں شاہدہ گھمن

زوجہ عارف محمود گھمن قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86561 میں ندیم منظور

ولد منظور علی قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/410000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم منظور۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86562 میں عرفان ناصر گھمن

ولد ناصر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/425000 ڈالر جس پر بینک قرض -/210000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان ناصر گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع چوہدری

مسل نمبر 86563 میں محمد امتیاز چوہدری

ولد ریاض چوہدری قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امتیاز چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب مانگٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عمران علوی

مسل نمبر 86564 میں طاہرہ طلعت ملک

بنت کلیم احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی -/300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80-40 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ طلعت ملک۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ملک والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف صدیق

مسل نمبر 86565 میں عدیل احمد ملک

ولد کلیم احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب +جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ملک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف صدیق

مسل نمبر 86566 میں فوزیہ احمد

زوجہ مصطفیٰ زبیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 63 مرلہ آبائی گھر واقع رحیم یار خان کا حصہ (2) طلائی زیور $35\frac{1}{2}$ تولے مالیتی اندازاً -/9448 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 86567 میں فضل حمید چوہدری

ولد چوہدری حمید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل حمید چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرحمٰن بیگ ولد مرزا اعظم بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حمید احمد

مسل نمبر 86568 میں جویریہ صدف مجوکہ

بنت سکندر حیات مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/200 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ صدف مجوکہ گواہ شد نمبر 1 خرم مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 86569 میں قرۃ العین منصورہ

بنت سہیل انور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 نورین سہیل۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل انور والد موصیہ

مسل نمبر 86570 میں عطاء السمیع سہیل

ولد سہیل انور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء السمیع سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 نورین سہیل۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل انور والد موصی

مسل نمبر 86571 میں محمد لقمان عامر

ولد محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان عامر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد زاہد

مسل نمبر 86572 میں امتہ المتین بیگ

زوجہ اقبال منور بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 656 گرام مالیتی -/14000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال منور بیگ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 86573 میں شائستہ یاسمین

زوجہ منصور طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/500 ڈالر (2) حق مہر -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 منصور طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالغفور عبدل

مسل نمبر 86574 میں حرا مصدق

بنت مصدق حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا مصدق۔ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید تنویر احمد شاہ

مسل نمبر 86575 میں حامدہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی و چاندی زیور مالیتی -/1200 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار حمید احمد

مسل نمبر 86576 میں AM Mubarak

ولد Abdullah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1977ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH49000 سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AM Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف بشیر وصیت نمبر 31646 گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86577 میں Shaaban

ولد Abdual Lyoba Chacha قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1995ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم مالیتی -/TSH50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSH49000 سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TSH15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaaban گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بھٹی وصیت نمبر 28533۔ گواہ شد نمبر 2 F.Madhni

مسل نمبر 86578 میں Adam

ولد Mussa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2001ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH76700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam۔ گواہ شد نمبر 1 کریم الدین شمس۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan

مسل نمبر 86579 میں Ummi

زوجہ Khamsin Mubiru قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/TSH100000 (2) رہائشی مکان مالیتی -/TSH30000000 (3) مکان میں %5.76 حصہ (4) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/TSH60000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSH37000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ummi گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود مبارک

مسل نمبر 86580 میں

Said Muhammad

ولد Mannoro قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1959ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TSH40000000 (2) فارم برقبہ 5/1 ایکڑ مالیتی -/TSH1000000 (3) فرنیچر مالیتی -/TSH350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH1291700 ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Said Muhammad۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن

مسل نمبر 86581 میں Abdullah

ولد H.Mbanga قوم...... پیشہ جیولرزعمر 39 سال بیعت 1985ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/TSH500000(2) فرنیچر مالیتی -/TSH200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH60000 ماہوار بصورت منافع کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Abdullah۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 سیف حسن

مسل نمبر 86582 میں Omari

ولد AthumaniKilimo قوم...... پیشہ کاروبارعمر 52 سال بیعت 1990ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/TSH1800000 (2)موٹرسائیکل مالیتی -/TSH1260000(3)فرنیچر مالیتی -/TSH1510000(4)اوزار مالیتی -/TSH630000 اس وقت مجھے مبلغ -/TSH90000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Omari۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 سیف ولد حسن

مسل نمبر 86583 میں

Mohamed Yunus

ولد Issa Haji قوم ...... پیشہ کاروبارعمر 49 سال بیعت 1975ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH400000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohamed Yunus۔گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86584 میں

Abdul Rahamani

ولد Ngumbgwe قوم ...... پیشہ پنشنرعمر 55 سال بیعت 1981ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/TSH2500000(2) TV مالیتی -/TSH120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH650000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abdul Rehamani۔گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 سیف حسن

مسل نمبر 86585 میں عبدالعزیز شریف

ولدزین قوم...... پیشہ کاروبارعمر 51 سال بیعت 1995ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TSH20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH300000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعزیز شریف۔گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86586 میں Yahya Yusuf

ولد Y.Kambullaya قوم ...... پیشہ کاروبارعمر 33 سال بیعت 1974ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/TSH10000000 (2) پلاٹ مالیتی -/TSH30000000(3) کاروباری سرمایا -/TSH10000000(4) بینک بیلنس -/TSH100000 (5) کاروباری رقم -/TSH50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH5000000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Yahya Yusuf۔گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86587 میں Safina

زوجہ Seif Nakuchimo قوم ...... پیشہ وکالت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر -/TSH450000 (2)مکان میں حصہ مالیتی -/TSH10000000(3) طلائی زیورمالیتی -/TSH45000(4)فرنیچر مالیتی -/TSH160000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH400000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Safina۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 سیف حسن

مسل نمبر 86588 میں Mwishehe

ولد Juma Waziri قوم...... پیشہ......عمر 72 سال بیعت 1967ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/TSH500000(2)فارم 17/ا ایکڑ مالیتی -/TSH2720000(3) فارم 3/ا ایکڑ مالیتی -/TSH30000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/TSH1300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔Mwi Shehe گواہ شدنمبر 1 محمدارشادانور۔گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86589 میں Shamuni

ولد Mwi Shehe قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1969ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH135200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Shamuni۔گواہ شدنمبر 1 کریم الدین شمس۔گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86590 میں Ismail Jafari

ولد Jafari قوم ...... پیشہ فارمرعمر 36 سال بیعت 1970ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ مالیتی -/TSH100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH100000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ismail Jafari۔گواہ شدنمبر 1 محمدارشادانوروصیت نمبر 25216۔گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86591 میں Habibu

ولد Muhammad قوم ...... پیشہ فارمرعمر 59 سال بیعت 1988ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ مکان مالیتی -/TSH500000 میں حصہ(2)فارم برقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/TSH250000 میں حصہ(3) رہائشی مکان مالیتی -/TSH300000 کا 1/2 حصہ(4)فارم ایک ایکڑ مالیتی -/TSH200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH60000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/TSH32000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔Habibu گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن

مسل نمبر 86592 میں Shaaban

ولد Ramadhan قوم ...... پیشہ فارمرعمر 63 سال بیعت 1970ءساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان مالیتی -/TSH700000(2) مکان مالیتی -/TSH1700000(3) زرعی فارم مالیتی -/TSH1760000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH600000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمدبشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Shaaban۔گواہ شدنمبر 1 محمدارشادانور وصیت نمبر 25216۔گواہ شدنمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86593 میں Abdulatif

ولد Yusupa Ngalombe قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH49000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abdulatif۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ڈوگر

مسل نمبر 86594 میں Walid

ولد Hamisi Athumani Majengo قوم...... پیشہ معلم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH71500 ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Walid۔گواہ شدنمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شدنمبر 2 محمد عارف بشیر

مسل نمبر 86595 میں Abdullah

ولد Mwita Muhiri قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH49000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abdullah۔گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ڈوگر

مسل نمبر 86596 میں Mahmood

ولد Ibrahim Chilembwe قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 1981ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH49000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Mahmood۔گواہ شد نمبر 1 Daudi Daneil۔گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86597 میں Laban Din

ولد Amani Lukalango قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1991ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH20000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Laban Din۔گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ڈوگر

مسل نمبر 86598 میں Bashiri

ولد Hassani Mrope قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH40000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bashiri۔گواہ شد نمبر 1 محمد عارف بشیر گواہ شد نمبر 2 رمضان فضل

مسل نمبر 86599 میں Maliki

ولد Muhammad Mabwala قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TSH56500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Maliki۔گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔گواہ شد نمبر 2 Daudi Daniel

مسل نمبر 86600 میں Yusufu

ولد Mwishehe Juma قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSH17000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yusufu۔گواہ شد نمبر 1 رمضان فضل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف بشیر

مسل نمبر 57583 میں رفیق احمد بسمل

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ والاؤنس مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رفیق احمد بسمل۔گواہ شد نمبر 1 رشید علی وصیت نمبر 56456 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 57587 میں عبدالراشد خان

ولد عبدالباسط خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن خیرپور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالراشد خان ۔گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ظہیرالدین بٹ

مسل نمبر 59519 میں شمائلہ اشفاق

زوجہ ملک اشفاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق پور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمائلہ اشفاق۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد شہباز۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 36648 میں نعیمہ حبیب

زوجہ حبیب احمد قوم سدھوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/120000 روپے(2) بینک بیلنس -/80000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نعیمہ حبیب ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد نیر ولد محمد اشفاق

مسل نمبر 39196 میں گلزار بیگم

زوجہ منظور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپورخاص (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/12000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ 8 ماشہ مالیتی -/34000 روپے(3) مویشی مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت فروخت دودھ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔گلزار بیگم۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 51529 میں نسیم احمد پال

ولد سلیم احمد پال شہید قوم پال پیشہ کارکن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3270 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد پال۔گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد شہزاد وصیت نمبر 41007۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 51557 میں نجمہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ایک کنال واقع چک نمبر 86 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/100000 روپے(اداشدہ بصورت حق مہر)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نجمہ ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54618 میں بشریٰ جمیل

زوجہ محمد سلیمان احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/60000 روپے(2) طلائی زیور 500-154 گرام مالیتی اندازاً -/260700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ جمیل۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 54639 میں حاجرہ بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 104 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حاجرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد نذر محمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" 10/اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 10/اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ زبدہ داؤد بنت مکرم داؤد احمد آزاد صاحب پھلیسر انوالہ ضلع گجرات نے امسال میٹرک کے امتحان میں 680/850 نمبر حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے واقف نو بھتیجے عزیزم عاصم احمد ولد مکرم خالد حفیظ صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ نے بھی امسال میٹرک کے امتحان میں 645/850 نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو دینی و دنیاوی حسنات عطا کرے اور ہر آن کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

اکھڑ واتا۔ یہ جو کچھ ہوا، لاعلمی میں ہوا اور اب اس کی تلافی اس طرح ہو سکتی ہے کہ آپ میرے کندھوں پر کھڑے ہو کر پرنالے کو اپنی جگہ پر لگا دیں۔"

ابی بن کعبؓ: ہاں امیر المومنین انصاف یہی چاہتا ہے اور آپ کو ایسا ہی کرنا چاہئے۔

تھوڑی دیر کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ قیصر و کسریٰ جیسے بادشاہوں کو شکست دینے والا جرنیل نہایت مسکینی کے ساتھ دیوار کے نیچے کھڑا ہے اور عباسؓ اس کے کندھوں پر چڑھ کر پرنالہ اسی جگہ لگا رہے ہیں۔ دنیا بھر کی تاریخ ٹٹول ڈالو، اپنے مطاع کی ایسی اطاعت و محبت، انصاف و عدل اور مساوات کا ایسا محیّر العقول کارنامہ تم کہیں لکھا ہوا نہیں پاؤ گے۔

جب پرنالہ نصب ہو چکا تو حضرت عباسؓ فوراً نیچے کود پڑے اور کہنے لگے "امیر المومنین! یہ جو کچھ ہوا، اس حق کے لئے ہوا جو واقعی میرا تھا۔ اب جب کہ آپ کی انصاف پسندی کی بدولت وہ حق مجھے مل چکا ہے۔ تو میں اس بے ادبی کی آپ سے معافی چاہتا ہوں اور نہایت خوشی کے ساتھ اپنے سارے مکان کو خدا کی راہ میں وقف کرتا ہوں۔ آپ کو اختیار دیتا ہوں کہ اسے گرا کر مسجد نبوی میں شامل فرمالیں۔ تاکہ تنگی کی وجہ سے نمازیوں کو جو تکلیف ہوتی ہے وہ ایک حد تک دور ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ میری اس قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین"

یہ کوئی فرضی افسانہ یا قصہ کہانی نہیں ہے بلکہ مستند تاریخی واقعہ ہے۔ متعدد معتبر تواریخ اس واقعہ کی صحت پر دال ہیں۔ تواریخ اسد الغابہ۔ سیرۃ العباسؓ۔ سیرۃ الانصار کے علاوہ اور کئی کتابوں میں یہ واقعہ درج ہے۔

("مخزن اخلاق" صفحہ 420-421 ناشران قرآن لمیٹڈ اردو بازار لاہور 4 ستمبر 1967ء)

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ

خلافت جوبلی مشاعرہ

(زیر اہتمام امارت ضلع میر پور خاص)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امارت ضلع میر پور خاص نے مورخہ 30 مئی 2008ء بوقت شام ایک کامیاب مشاعرے کا اہتمام کیا۔ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع نے ذاتی دلچسپی سے اس مشاعرے کا اہتمام کیا۔

خواتین کے لئے گیسٹ ہاؤس میر پور خاص گیلری میں پردے کی رعایت کے ساتھ مشاعرہ سننے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ خلافت احمدیہ صد سالہ خلافت جوبلی سے منسوب اس مبارک اور یادگار مشاعرے کی صدارت محترم عبدالرشید بھٹی صاحب جنرل سیکرٹری ضلع میر پور خاص نے کی۔

اس مشاعرے میں شعراء نے خلافت کے متعلق اپنا پُر خلوص کلام پیش کیا۔ جن کا نمونہ پیش خدمت ہے۔

مکرم حافظ عطاء الکریم شاد صاحب

صد مبارک صدی، اے گروہ صفا
نہ ہو خوفِ عدو، نہ خدا ہو خفا
شاد کرتی رہے قدرتِ ثانیہ
قدرتِ ثانیہ، قدرتِ ثانیہ

عبدالسلام عارف

سنا ہے اس کے محبین کا شمار نہیں
رقیب جلتے ہیں اور ہاتھ مل کے دیکھتے ہیں

خلافت جوبلی ہے منزلیں تسخیر کر لینا
ہر اک روحانیت کے خواب کو تعبیر کر لینا

مکرم منصور احمد منصور صاحب

ہمارے پیارے امام کہہ دیں کہ آ رہے ہیں ہم آ رہے ہیں
کہ بات اشکوں سے بڑھ گئی اب لہو کی بوندیں بہا رہے ہیں

کچھ ایسا کرشمہ دکھا دستِ قدرت
عدو بھی پکارے کہ ہائے خلافت

مکرم نذیر احمد ظفر صاحب

وفا کے خزانے لٹائے خلافت
دلوں کو دلوں سے ملائے خلافت

مکرم طاہر احمد بلوچ صاحب

زندہ خدا کی ذات کا دیکھو ہے اک زندہ نشاں
سو سال سے جاری خلافت کا یہ بحرِ بیکراں

مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب میر مجلس

شکر ہے کہ خلافت ملی ہے ہمیں
ایک شمعِ ہدایت ملی ہے ہمیں
بس خلافت کے سائے میں رکھے خدا
سائبانوں میں یہ سائباں اور ہے

مردوزن اس مشاعرے سے لطف اندوز ہوئے۔

مشاعرے کے اختتام پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کرائی بعد ازاں محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص کی طرف سے تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس طرح یہ منفرد اور یادگار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ماہر فلکیات۔ اولاف رومر

Dane Ole Romer

ڈنمارک کا مشہور ماہر فلکیات تھا۔ جو روشنی کی بالکل درست رفتار دریافت کرنے کے باعث مشہور ہے۔ وہ 25 ستمبر 1644ء کو پیدا ہوا۔ وہ کوپن ہیگن یونیورسٹی میں علم ہیئت کا استاد تھا۔ اس نے سیارہ مشتری (Jupiter) کے مختلف ذیلی سیاروں کے مداروں کا مشاہدہ کیا۔ ان سیاروں کے گرہنوں کی مدد سے Calculations 1675ء میں روشنی کی رفتار کا تعین ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کیا۔ آج جدید ترین آلات کی مدد سے روشنی کی رفتار کا تعین ایک لاکھ چھیاسی ہزار 282.397 میل فی سیکنڈ کیا گیا ہے جو رومر کی تعین کردہ رفتار کے لگ بھگ ہی ہے۔ اس نے 13 ستمبر 1710ء کو وفات پائی۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

(Dawn, Lahore, Thursday September 11, 2008. Page 17)

HRCP condemns killing of Ahmedis

By Our Staff Reporter

LAHORE, Sept 10: Taking a serious view of the killing of two Ahmedis in Sindh and instigation to murder in a TV programme, the Human Rights Commission of Pakistan (HRCP) has called for an urgent action to protect the minorities' lives and to ensure stoppage of hate-preaching through the media.

In a press statement on Wednesday, the HRCP said an eminent Ahmedi physician and cardiologist was shot dead in Mirpurkhas, while another prominent Ahmedi was killed in Nawabshah.

The Ahmedi community believes there is a link between these brutal killings and a programme telecast by a private television channel in which a cleric called for death to Ahmedis and the anchor concurred.

Even if there is no direct link between incitement to violence on television and the two murders neither of the offences can be tolerated.

The Ahmedi community is within its legal rights to demand protection against instigators of violence against them.

The government must ensure that the killers of the Ahmedi citizens are brought to justice and that nobody is allowed to use the media, 'especially the electronic one, to preach communal hatred and fratricide.

The TV channel also has a duty to reign in irresponsible anchor. Failure to do so will confirm its complicity in a heinous crime.

روزنامہ ڈان کی خبر کا ترجمہ

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان احمدیوں کے قتل کی مذمت کرتا ہے

لاہور (نامہ نگار) 10 ستمبر 2008ء سندھ میں دو احمدیوں کے قتل کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے اور ایک TV پروگرام میں قتل پر اکسانے پر ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) نے فوری طور پر اس بات پر زور دیا ہے کہ اقلیتوں کی جانوں کی حفاظت کی جائے اور میڈیا میں نفرت پھیلانے کی روک تھام کی جائے۔

بدھ کے دن ایک پریس بیان میں HRCP نے کہا کہ ایک معروف احمدی ڈاکٹر اور ماہر امراض دل (Cardialogist) میر پور خاص میں قتل کر دیئے گئے جبکہ ایک اور سرکردہ احمدی نوابشاہ میں قتل ہوئے۔

احمدیہ جماعت کے مطابق اس بہیمانہ قتل و غارت اور ایک پرائیویٹ TV چینل پر چلنے والے پروگرام میں ایک تعلق ہے جس میں ایک مولوی نے احمدیوں کے قتل کا فتویٰ دیا اور میزبان نے اسے بار بار دہرایا۔

اگر ان دونوں باتوں میں کوئی براہ راست تعلق نہ بھی ہو تو بھی ٹیلی ویژن پر انتہا پسندی اور دو قتل یہ دونوں بہرحال برداشت نہیں کئے جا سکتے۔

جماعت احمدیہ اپنے قانونی حقوق کے اندر رہتے ہوئے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ان کو فتنہ انگیز انتہا پسندی سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ احمدی باشندوں کے قاتلوں کو عدالتوں میں لایا جائے اور کسی کو بھی میڈیا پر بغض و عناد اور تعصب پھیلانے کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہ ہو خاص کر الیکٹرانک میڈیا پر۔ TV چینل کا بھی فرض بنتا ہے کہ میزبان کے غیر ذمہ دارانہ رویے کو روکے۔ اس بات میں ناکامی اس بات کا ثبوت ہوگی کہ وہ اس بہیمانہ جرم میں شامل ہے۔

(روزنامہ ڈان لاہور 11 ستمبر 2008ء ص 17)

(ترجمہ: راجہ برہان احمد صاحب)

پنجاب حکومت کا تمام سرکاری ملازمین کو ایک ہزار روپے رمضان پیکج دینے کا اعلان

حکومت پنجاب نے سرکاری ملازمین کو موجودہ مہنگائی کے پیش نظر 1000 روپے رمضان پیکج دینے کا اعلان کیا ہے اور اس ضمن میں باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے وزارت خزانہ کو ہدایت کی ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری' کنٹریکٹ ملازمین کو رمضان پیکج دینے کیلئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ ملازمین کو اس ماہ کی تنخواہ کے ساتھ اضافی رقم مبلغ ایک ہزار روپے دی جائے گی۔

آرمی چیف کا بیان حکومتی پالیسی کا عکاس ہے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی خودمختاری ہر چیز پر مقدم ہے ملکی دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ ملکی دفاع و سلامتی کیلئے قوم کو فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں' ہم ذمہ دار قوم ہیں' پاکستان کی سرزمین کے دفاع کیلئے چیف آف آرمی سٹاف کا بیان میرا بیان ہے ہم ایک ہیں اور ایک رہیں گے۔ آرمی چیف نے جو کچھ کہا ہے ہم اس کی توثیق کرتے ہیں۔ پاکستان کی سرزمین پر غیر ملکی فوجوں کو کسی کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

صدر بش نے دو ماہ پہلے امریکی فوج کو پاکستان کے اندر کارروائیاں کرنے کی اجازت دی

امریکی صدر بش نے اپنی فوج کو پاکستان کے اندر زمینی کارروائیاں کرنے کی خفیہ اجازت دے دی ہے جبکہ امریکی فوجی حکام کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ قبائلی علاقوں میں آپریشن کرنے سے قبل حکومت پاکستان کی اجازت لینا ضروری نہیں صرف حملے کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے اپنا نام نہ بتانے کی شرط پر بتایا ہے کہ امریکی صدر نے رواں سال جولائی میں امریکی فوج کو پاکستان کے اندر زمینی کارروائی کرنے کی خفیہ اجازت دی ہے کیونکہ قبائلی علاقوں کی صورتحال امریکہ کے لئے اب ناقابل برداشت ہو چکی ہے اور اب ہمیں مزید جارحانہ کارروائیوں کے احکامات ملے ہیں تاہم عہدیدار نے یہ نہیں بتایا کہ امریکی صدر کی خفیہ اجازت کا حکمنامہ حکومت کے کس عہدیدار نے ان تک پہنچایا۔

اے این پی نے مرضی کی وزارتیں نہ ملنے پر کابینہ سے علیحدگی کی دھمکی دے دی

عوامی نیشنل پارٹی نے وفاقی کابینہ کی تشکیل نو کا مطالبہ کر دیا۔ اے این پی کے سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی جانب سے ابھی وزارتوں کی نئی تقسیم کے لئے رابطہ نہیں کیا گیا ان کا کہنا تھا کہ اگر مرضی کی وزارتیں نہ ملیں تو اے این پی کے وزراء کابینہ سے الگ ہو جائیں گے۔ اے این پی نے پٹرولیم' مواصلات' محنت و افرادی قوت اور صحت کی وزارتوں میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 13 ستمبر

انتہائے سحر	**5:29**
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	1:04
وقت افطار	**7:19**

پاکستان میں ہر سال 40 ہزار سے زائد افراد فالج کا شکار ہوتے ہیں

پاکستان میں ہر سال 40 ہزار سے زائد افراد فالج کا شکار ہوتے ہیں جن میں سے ایک تہائی جانبر نہیں ہو پاتے اور تقریباً نصف دوسروں کے محتاج ہو جاتے ہیں۔

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YT ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

MBBS / BDS & Engineering in Ukraine
Affiliated with WHO & Engineering Council
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No Bank statement.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستانی علاقے میں کارروائی کی نہ کرینگے

افغانستان میں نیٹو کا کہنا ہے کہ نیٹو افواج نے پاکستان میں کوئی فضائی یا زمینی کارروائی نہیں کی ہے اور نہ ہی نیٹو پاکستانی علاقے میں کارروائی کرے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ وہ پاکستان کے علاقوں پر حملے کی امریکی نئی پالیسی کا حصہ نہیں بنیں گے۔ نیٹو ممالک کے 53 ہزار فوجی افغانستان میں موجود ہیں اور نیٹو کی پالیسی واضح ہے اور ہمارا مینڈیٹ افغانستان کی سرحدوں تک ہے نیٹو ممالک کے وزرائے دفاع کا اجلاس 18 ستمبر کو لندن میں ہوگا جس میں نیٹو کی آئندہ کی نئی حکمت عملی پر غور کیا جائے گا۔